

## 49036- کسی دوسرے کی جانب سے رمی کرنے کا حکم

سوال

میں نے ایک بوڑھے شخص کی جانب سے لکھریاں ماریں لہذا مجھ پر کیا لازم آتا ہے؟

پسندیدہ جواب

اگر تو یہ شخص ازدحام اور مشقت کی وجہ سے خود رمی نہیں کر سکتا تھا اور اس نے آپ کو رمی کرنے کا وکیل بنایا تو آپ کے لیے اس کی جانب سے رمی کرنا جائز ہے، اور آپ نے یہ ذکر بھی کیا ہے کہ وہ بوڑھا شخص تھا تو غالباً یہی ہے کہ وہ شخص خود رمی نہیں کر سکتا تھا۔

فتاویٰ الجیہ الدائۃ میں ہے کہ :

جو کوئی بھی رمی کرنے سے عاجز ہو وہ کسی دوسرے کو اپنی جانب سے رمی کرنے کا وکیل بناتے، اس معاملہ میں حمرہ عقبہ اور دوسرے حمرات سب برابر ہیں، اور کسی ثقہ شخص کو لکھریاں مارنے میں وکیل اسی برس بنانا چاہیے۔۔۔ اح

دیکھیں : فتاویٰ الجیہ الدائۃ للجھوث العلمیہ والافتاء (286/11)۔

تو اس بنا پر آپ کو بوڑھے شخص کی جانب سے رمی کرنا صحیح ہے اور اس کی رمی ہو گئی ہے اور آپ کے ذمہ کچھ لازم نہیں آتا۔

اور آپ کو یہ چاہیے کہ پہلے آپ اپنی جانب سے رمی کریں اور پھر اس دوسرے شخص کی جانب سے، آپ کو ہر حمرہ (ستون) پر اسی طرح کرنا چاہیے کہ پہلے اپنی لکھریاں ماریں اور پھر اس شخص کی جانب سے، آپ کے لیے یہ لازم نہیں کہ پہلے آپ اپنی جانب سے یعنی حمرات کو لکھریاں ماریں اور پھر اس دوسرے شخص کی جانب سے۔

بلکہ آپ کے لیے یہ ممکن ہے کہ آپ ایک جگہ کھڑے ہو کر آپ اپنی اور اس شخص کی جانب سے ہر حمرہ کو لکھریاں مار سکتے ہیں، لیکن صرف اتنا ہے کہ آپ اپنی لکھریاں پہلے ماریں۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (36853) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

واللہ اعلم۔